

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّيْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ وَعَلٰی عِبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ  
 "فَاِنْ تَنٰزَعْتُمْ فِیْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلٰی اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا۔" (النساء۔۶۰)  
 اے مسلمانو! اگر کسی بات میں تم میں باہم نزاع واقع ہو تو اس امر کو فیصلہ کیلئے اللہ اور رسول کے حوالہ کرو اگر تم اللہ اور آخری دن پر ایمان لاتے ہو  
 تو یہی کرو کہ یہی بہتر اور احسن تاویل ہے۔

# Lion Of God

﴿ لوگ آئے اور دعویٰ کر بیٹھے۔ شیر خدا نے اُنکو پکڑا۔ اور شیر خدا نے فتح پائی ﴾

(روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۴۲۹)

## مباہلہ کے چیلنج کی۔۔۔ قبولیت

معزز قارئین کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

عزیزان گرامی۔ خاکسار کو ہندوستان کی ریاست کیرالہ (Kerala) سے تعلق رکھنے والے ایک احمدی جناب شایب حنیف صاحب کا مورخہ چھ (۶) جنوری ۲۰۱۱ء کو میرے ایک مخلص پیروکار (Disciple) عزیز منصور احمد صاحب کی معرفت درج ذیل سوال موصول ہوا تھا۔ وہ پوچھتے ہیں۔

I would like to know what is the view of Jb Abdul Gaffar Janbah Sahib about Munir Ahmed Sb of Mauritius who claims that Allah has made him the imaam of this era, mujadid as well as promised messiah??

میں جانتا چاہتا ہوں کہ عبدالغفار جنبہ صاحب کا مارشلس کے منیر احمد صاحب جو کہ امام وقت، مجدد اور مسیح موعود ہونے کے مدعی ہیں کے بارے میں کیا نقطہ نظر ہے؟؟  
 خاکسار نے شایب حنیف صاحب کو جو جواب لکھا تھا اس کا ذکر مضمون نمبر ۶۹ (منیر احمد اعظم صاحب کے مباہلہ کے چیلنج کا جواب) میں کیا جا چکا ہے۔ بعد ازاں عزیز منصور احمد صاحب اور شایب حنیف صاحب کے درمیان بذریعہ ای میل خط و کتابت ہوتی رہی۔ عزیز منصور احمد صاحب نے جب عقلی اور قطعی قرآنی دلائل کے ذریعہ منیر احمد اعظم صاحب کے بے بنیاد اور بے حقیقت دعویٰ کو تھوڑا سا رگڑا دیا تو مارشلس کے یہ خود ساختہ اور نام نہاد خلیفہ اللہ اور نبی اللہ صاحب کافی ناراض ہو گئے۔ بعد ازاں بطور وکیل اُنکے ایک پُر جوش مرید فاضل جمال صاحب سیخ پا ہو کر اس ای میل نویسی میں کود پڑے اور اُس نے کافی سخت لہجہ میں عاجز کے قرآنی دلائل کے متعلق رائے زنی (comments) کی۔ خاکسار اس بذربانی کا اپنے مضمون نمبر ۶۹ کے صفحات نمبر ۱۲، ۱۳، ۱۴ پر نہ صرف ذکر کر چکا ہے بلکہ اس کا شافی جواب بھی دے چکا ہے۔ بعد ازاں منیر احمد اعظم صاحب نے یک طرفہ طور پر بڑے جلالی رنگ میں مورخہ ۲۱ نومبر ۲۰۱۱ء کو اپنے دستخطوں کیساتھ مجھے اور میرے مخلص پیروکار عزیز منصور احمد صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے ہمارے نام مباہلہ کا چیلنج جاری کر دیا۔ اپنے مباہلہ کے چیلنج میں اُس نے نہ صرف ہم دونوں کے متعلق کافی بذربانی کی بلکہ ہمیں اپنے دستخطوں کیساتھ مباہلہ کا چیلنج قبول کرنے کیلئے بھی لاکار۔ قارئین کرام کو یاد رہے کہ امر واقع تو یہ ہے کہ خاکسار (موعود کی غلام مسیح الزماں اور مجدد صدی پانزدہم) اور منیر احمد اعظم صاحب (خلیفۃ اللہ، رسول اللہ، نبی اللہ، سورۃ جمعہ کے مطابق مثیل مصطفیٰ ﷺ، مصلح موعود ثانی، مجدد صدی پانزدہم) دونوں مدعیان ہیں۔ خاکسار نے منیر احمد اعظم صاحب کے تمام دعویٰ کو قرآن کریم اور موعود کی غلام سے متعلق مبشر الہامات کی روشنی میں (خلیفہ ثانی صاحب کے دعویٰ مصلح موعود کو جھٹلا کر) جھٹلایا ہے لیکن برخلاف اسکے وہ خاکسار کا موعود کی غلام مسیح الزماں (مصلح موعود) ہونے کا الہامی دعویٰ جو کہ

ایک موعود الہامی، علمی اور قطعی ثبوت (غلام مسیح الزماں حصہ دوم) پر مشتمل ہے نہیں جھٹلا سکا ہے۔ قارئین کرام اس حقیقت سے آگاہ ہونے کیلئے جناب منیر احمد اعظم صاحب کے مباہلہ کے چیلنج کا مطالعہ (صفحات نمبر ۶۸ تا ۶۸) فرما سکتے ہیں۔ خاکسار نے جو حقائق پیش کیے ہیں اعظم صاحب کی طرف سے انہیں بغیر کسی دلیل کے جھٹلانے کے بعد خاکسار کا سنت اللہ جو قرآن کریم میں وارد ہو چکی ہے (ال عمران - ۶۰ تا ۶۲) کے مطابق حق تھا کہ میں اُسے مباہلہ کی دعوت دیتا۔ لیکن میں نے ایسا نہیں کیا اور اسکی وجہ یہ ہے کہ میں اپنے آقا حضرت مہدی مسیح موعود کی پیروی میں کسی کلمہ گواہی پر لعنت بھیجنے میں کراہت محسوس کرتا ہوں۔ خاکسار اپنے آقا حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ ﷺ اور اپنی روحانی ماں حضرت مہدی مسیح موعود کی پیروی میں اپنے فروعی اختلافات کا فیصلہ مباہلوں کی بجائے فرمان باری تعالیٰ (النساء - ۶۰) کی روشنی میں طے کرنا بہتر سمجھتا ہے۔

قارئین کرام۔ لیکن ہوش و حواس سے عاری مارشس کے اس نام نہاد خلیفہ اللہ (جس کے پاس اپنے صدق کیلئے سوائے اپنے الہاموں کے اور کوئی ثبوت نہیں ہے) نے نہ صرف اس عاجز کو مباہلہ کا چیلنج جاری کیا بلکہ میرے ساتھ عزیزم منصور احمد صاحب کو بھی مباہلہ کی دستاویز (document) پر دستخط کرنے کیلئے پابند کر دیا۔ اب سوال ہے کہ اگر اس نام نہاد نبی اللہ نے عزیزم منصور احمد صاحب سے بھی مباہلہ کی دستاویز پر دستخط کروانے تھے تو اُسے چاہیے تھا کہ پہلے وہ اپنے ساتھی اور اپنے پُر جوش و کیل جناب فاضل جمال صاحب سے بھی مباہلہ کی دستاویز پر دستخط کروالیتے کیونکہ اُس نے سورۃ الحاقہ کی آیات نمبر ۳۵ تا ۳۸ میں بیان فرمودہ قطع و تین کے قرآنی معیار صدق (جس کو ایک صدی قبل حضرت بائیں جماعت علیہ السلام نے (روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۳۳۲ بحوالہ ربیعین) کسی ماہم من اللہ کی صداقت کا ایک قطعی معیار قرار دیا ہے) کو میرے حوالے سے شیطانی نظریہ قرار کر دیا ہے۔

خاکسار نے مورخہ ۱۰ دسمبر ۲۰۱۱ء کو اپنی ویب سائٹ (alghulam.com) پر نیوز نمبر ۵ میں جواباً لکھا تھا کہ خاکسار آپکے مباہلہ کے چیلنج کو قبول کرتا ہے لیکن پہلے مباہلہ کے چیلنج کی دستاویز پر اپنے مرید جناب فاضل جمال صاحب سے بھی دستخط کروالیں اور پھر بعد ازاں ہم دونوں بھی دستخط کر کے آپکے مباہلہ کے چیلنج کو آپکی طرف واپس بھیج دیں گے۔ خاکسار نے اعظم صاحب کے مباہلہ کے چیلنج کو مورخہ ۱۲ دسمبر ۲۰۱۱ء کو آن ایئر کیا تھا اور اس میں بھی ان سے کہا گیا تھا کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہم دونوں یعنی خاکسار اور عزیزم منصور احمد صاحب آپکے مباہلہ کے چیلنج پر دستخط کریں تو پھر پہلے آپ دونوں (منیر احمد اعظم اور فاضل جمال) اپنے مباہلہ کے چیلنج پر دستخط کر کے مباہلہ کی دستاویز ہماری طرف بھیج دیں تاکہ ہم دونوں بھی اس پر دستخط کر کے اس دستاویز کو آپکی طرف واپس بھیج دیں۔ چونکہ خاکسار نے دسمبر ۲۰۱۱ء کے آخر میں جرمنی سے باہر کسی سفر پر نکلنا تھا لہذا میری عدم موجودگی میں عزیزم منصور احمد صاحب نے ان دونوں صاحبان کو بار بار یاد دہانی کروائی کہ آپ دونوں جلد از جلد مباہلہ کی کاپی پر دستخط کر کے ہمیں بھیجیں۔ لیکن مارشس کے اس خود ساختہ اور عجیب خلیفہ اللہ اور نبی اللہ پر انوسوس ہے کہ مباہلہ کی کاپی پر اپنے مرید اور پُر جوش و کیل جناب فاضل جمال صاحب کے دستخط کروا کر ہمیں واپس بھیجنے کی بجائے وہ بار بار اپنے خطبات (۲۵ - دسمبر / ۳۱ - دسمبر ۲۰۱۱ء) میں ہمارے بارے میں نامناسب الفاظ اور ہوائی دھمکیاں دیتا رہا ہے۔ مثلاً کبھی ہمیں بز دل (coward) اور کبھی ہمیں (نعوذ باللہ) بھاگنے والے گدھے کہتا رہا ہے وغیرہ وغیرہ۔ مثلاً مورخہ ۳۰ دسمبر ۲۰۱۱ء کے خطبہ جمعہ میں وہ فرماتے ہیں۔

"If you are true, then why are you behaving like a coward? You are fleeing like asses before the Lion of Allah (the Caliph of Allah)."

اگر تم سچے ہو تو پھر تمہارا رویہ بز دلوں ایسا کیوں ہے؟ تم اللہ کے شیر (خلیفۃ اللہ) کے آگے گدھوں کی طرح بھاگ رہے ہو۔

اب قارئین کرام سے سوال ہے کہ وہ خود فیصلہ کریں کہ ہم مارشس کے اس نام نہاد خلیفہ اللہ اور نبی اللہ کے مباہلہ کے چیلنج سے کب بھاگے ہیں؟ ہم نے مباہلہ کی دستاویز پر دستخط کرنے سے کب انکار کیا ہے۔؟؟؟؟۔ دوستو! نظر خدا کے لیے سید الخلق مصطفیٰ کے لیے مورخہ ۳۰ دسمبر ۲۰۱۱ء کو اپنے خطبہ جمعہ میں یہ صاحب فرماتے ہیں۔

"and I tell you, coward as you are, you will not sign, despite the fact that I, in the capacity of Khalifatullah, I have given you my word that after that your Imam Abdul Ghaffar Janbah Sahib and you are signed, then my disciple Fazal Jamal also shall sign immediately. Word given, is indeed a sacred word. Almighty Allah has sealed your heart and upon your ears and eyes, there is veil."

”اور میں تمہیں بتاتا ہوں، بز دل جیسا کہ تم ہو، تم دستخط نہیں کرو گے۔ باوجود اسکے کہ میں نے خلیفۃ اللہ کی حیثیت سے اپنے الفاظ دیئے ہیں کہ آپکے امام عبدالغفار جنبہ صاحب اور تمہارے دستخط کرنے کے بعد میرا مرید فاضل جمال بھی فوراً دستخط کر دے گا۔ دیئے ہوئے الفاظ بلاشبہ آپکے الفاظ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے دل پر مہر لگا دی ہے اور تمہارے کانوں اور آنکھوں پر پردہ ہے۔“

**قارئین کرام۔** جس انسان کے پاس اپنی سچائی کیلئے عقلی اور نقلی دلائل ہوں وہ مخالفین کو دلائل کی طرف بلاتا ہے نہ کہ مباہلوں کی طرف۔ لیکن وہ مدعی یا لوگ جو دلائل کے میدان میں تہی دست ہوتے ہیں وہ اپنے مخالف کو مباہلہ کیلئے چیلنج دیا کرتے ہیں۔ مثلاً حضرت بائے جماعت نے ۱۸۹۱ء میں جب اپنے مسیح موعود اور مہدی معبود ہونے کا اعلان کیا تو آپ نے مخالفین کو مباہلہ کے چیلنج نہیں دیئے تھے کیونکہ وفات مسیح ابن مریم علیہ السلام اور اپنے دعویٰ مسیح موعود کے حق میں آپ کے پاس قطعی قرآنی دلائل تھے۔ آپ اپنے مخالفین کو فیصلہ کیلئے قرآن کریم کی طرف بلاتے رہے لیکن مخالفین نے آپ علیہ السلام کو مباہلہ کے چیلنج دینے شروع کر دیئے۔ حضور نے الہی رضا کے مطابق تھوڑا توقف کیا تھا ان مباہلہ کے چیلنجوں کو قبول فرمایا اور پھر دنیا گواہ ہے کہ ان مباہلوں کا نتیجہ کیا نکلا؟ بعد ازاں دنیا نے دیکھا کہ آپ کے اکثر مخالف اپنے مباہلوں کا ہی شکار ہو گئے تھے۔ واضح رہے کہ آج تک خاکسار کی طرف سے مباہلہ کے چیلنج پر دستخط کرنے میں اگر کوئی دیر ہی ہوئی ہے تو اسکی وجہ صرف یہ ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ منیر احمد اعظم صاحب یزہر کھانے سے بچ جائیں۔ مجھے منیر احمد اعظم صاحب اور اسکے مرید فاضل جمال صاحب کی ہلاکت میں کوئی خوشی نہیں ہے بلکہ میں انکی ہدایت کا متمنی ہوں اور چاہتا ہوں کہ یہ دونوں اس زہر کے کھانے سے باز رہیں۔ لیکن اس عاجز کی طرف سے مباہلہ کے چیلنج پر دستخط کرنے کے توقف نے غالباً منیر احمد اعظم صاحب کو بہت دلیر کر دیا ہے اور اُس نے میرے اور عزیزم منصور احمد صاحب کے متعلق یہ واویلا کرنا شروع کر دیا ہے کہ ہم مباہلہ کے چیلنج سے بھاگ گئے ہیں؟ حالانکہ ایسی کوئی بات نہیں ہے بلکہ ہماری طرف سے تاخیر صرف اس نام نہاد خلیفۃ اللہ اور نبی اللہ اور اسکے مرید کو زہر کھانے سے باز رکھنے کیلئے ہوتی رہی ہے۔ اگر منیر احمد اعظم صاحب اور اسکے مرید فاضل جمال صاحب مباہلہ کیلئے بضد ہیں تو خاکسار اور عزیزم منصور احمد صاحب مباہلہ کے چیلنج پر سائن کر کے انکی طرف بھیج رہے ہیں۔ اب منیر احمد اعظم صاحب اپنے قول و اقرار کے مطابق اپنے مرید جناب فاضل جمال سے دستخط کرواتے ہیں یا کہ نہیں آئیوالے وقت میں اسکی خبر سب کو ہو جائیگی۔ **قارئین کرام کو یہ بات یاد رہے کہ اس نام نہاد خلیفۃ اللہ، نبی اللہ اور مثیل مصطفیٰ ﷺ کی یہ بات تو بالکل غلط ثابت ہو گئی ہے کہ ہم مباہلہ کے چیلنج کو سائن (sign) نہیں کریں گے؟؟؟** اب آگے انشاء اللہ تعالیٰ اسی طرح اس مباہلہ کی لعنت بھی اسکے اور اسکے مرید فاضل جمال صاحب کے گلے پڑ جائے گی اور ان کی بد دعائیں میرا مولیٰ کریم انکے منہ پر مارے گا اور یہ دونوں بڑی ناکامی اور نامرادی کی حالت میں بڑی حسرت و یاس کیساتھ اس دنیا سے کوچ کریں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی الہامی پیشگوئی موعود کی غلام مسیح الزماں (مصلح موعود) میں مذکورہ سب بشارتیں اس عاجز کے وجود میں پوری فرما کر تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھائے گا۔

وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا۔ بقول جناب خلیفہ رابع صاحب ے

عصر بیمار کا ہے مرض لا دوا، کوئی چارہ نہیں اب دُعا کے سوا اے غلام مسیح الزماں ہاتھ اٹھا، موت آ بھی گئی ہو تو ٹل جائے گی

رَبِّ فَرَّقْ بَيْنَ صَادِقٍ وَكَاذِبٍ أَنْتَ تَرَى كُلَّ مُصْلِحٍ وَصَادِقٍ

اے میرے رب! صادق اور کاذب میں فرق کر کے دکھلا۔ تو جانتا ہے کہ مصلح اور صادق کون ہے

”رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَادْفَعْ بَلَاءَنَا وَكُرُوبَنَا وَنَجِّنَا مِنْ كُلِّ هَمٍّ قُلُوبَنَا وَكَفِّلْ خَطُوبَنَا وَكُنْ مَعَنَا حَيْثُمَا كُنَّا يَا مَحْبُوبُ بِنَاوِاسْتُرْ عَوْرَاتِنَا

وَأَمِنْ رُوعَاتِنَا إِنَّا تَوَكَّلْنَا عَلَيْكَ وَفَوَّضْنَا الْأَمْرَ إِلَيْكَ أَنْتَ مُؤَلَّنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔“

اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری بلاؤں کو دور فرما اور تکالیف کو بھی دور فرما اور ہمارے دلوں کو ہر قسم کے غموں سے نجات بخش۔ اور کفیل ہو ہماری مصیبتوں کا اور ہمارے ساتھ ہو جہاں پر بھی ہم ہوں۔ اے ہمارے محبوب اور ڈھانپ دے ہمارے ننگ کو اور امن میں رکھ ہمارے خطرات کو ہم نے توکل کیا تھا پر اور ہم نے تیرے سپرد کیا اپنا معاملہ تو ہی ہمارا آقا ہے دنیا میں اور آخرت میں۔ اور تو ارحم الراحمین ہے۔ قبول فرما اے رب العالمین!

رَبِّي سَمِيعٌ وَبَرٌّ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ مِنْ اتَّبِعَ الْهُدَى

خاکسار

عبد الغفار جنبہ/کیل۔ جرنی

موعود کی غلام مسیح الزماں (مجدد صدی پانزدہم)

۱۰ فروری ۲۰۱۲ء



*In the Name of Allah, the Gracious, the Merciful*

**INVITATION TO DUEL OF PRAYER (CHALLENGE OF MUBAHILA) TO ABDUL GHAFFAR JANBAH SAHIB, MANSOOR AHMED SAHIB & THEIR GROUP**

As Almighty Allah said in the Holy Quran (Al-Imran Chapter 3 Verse 62):

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ  
وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَةَ اللَّهِ عَلَى

○ الْكَاذِبِينَ

“If anyone argues with you, despite the knowledge you have received, then say, “Let us summon our children and your children, our women and your women, ourselves and yourselves, then let us invoke Allah’s curse upon the liars.”

**MUNIR AHMAD AZIM** of Mauritius challenges Abdul Ghaffaar Janbah Sahib of Kiel, Germany and Mansoor Ahmed, the disciple of Abdul Ghaffaar Janbah Sahib who have accused this humble self along with the son of Hazrat Mirza Ghulam Ahmad (as) – Hazrat Mirza Bashiruddin Mahmood Ahmad (ra) – of imposture and that the latter was not the Promised Reformer (Musleh Maoud) awaited by his noble father (as). As this humble self is a firm believer in Hazrat Mirza Bashiruddin Mahmood Ahmad (ra),

Janbah Sahib and his disciple are adamant to label him and this humble self as false and that our proclamations also are false.

Despite the fact that I have refuted him several times (and even through a recent refutation on 15 August 2011) and even invited him (Abdul Ghaffaar Janbah Sahib) openly and officially to a Mubahila Challenge through one of my in-charge of correspondences, Fazil Jamal Sahib, but he (the claimer of being the real Musleh Maoud) has not come forward to accept this Mubahila Challenge. He and his disciple are adamant in persisting in their ignorance and to attack this humble self and this humble self's sincere and loyal disciple, Fazil Jamal Sahib (who is *Alhamdulillah* very attached to the Khalifatullah of this era and the Divine Manifestation and Mission).

In the capacity of Khalifatullah and Muhyi-ud-Din of this era and having been raised by Allah with a Jamaat – Jamaat Ul Sahih Al Islam, I hereby challenges once again Abdul Ghaffar Janbah Sahib and this time also his disciple, Mansoor Ahmed Sahib, and also all those who purposefully or ignorantly give a helping hand to degrade the character and claim of Musleh Maoud Hazrat Mirza Bashiruddin Mahmood Ahmad (ra), the Khalifatul-Massih Sani and that of this humble self also; those who claim that I am false and that my revelations are false. I tell them to come forward in this spiritual dual of prayer (*Mubahila*) against this humble self and my Jamaat (Jamaat Ul Sahih Al Islam), and thus taking this matter to the Court of Allah, the Most High so that He may punish in a striking way those who are culprits in His eyes.

Janbah Sahib and Mansoor Ahmed Sahib take this humble self and the Musleh Maoud (ra) as deceitful and imposters. They deny that

I am the Khalifatullah and Muhyi-ud-Din of this era, as well as the other titles which Allah vouchsafed upon me. They think that our proclamations and revelations are only a figment of our imagination and they both (Janbah Sahib & his disciple Mansoor Ahmed Sahib) have the right to invoke the curse of Allah upon this humble self by citing their complaints. They must therefore publish their acceptance of this Mubahila Challenge and publish it in newspapers and the internet, including their official website, by taking oath in the name of Allah of the following:

*“I know perfectly well that this person .....  
(here they must write my name in full) is an imposter. He is pretending that he is the Khalifatullah and Muhyi-ud-Din (including Musleh Maoud, title which he says that Allah vouchsafed to him on 20 February 2004) of this era; but in fact he is an imposter who pretends to receive revelations which are included in His books, articles, refutations, letters and on his website.*

*I know that all these are inventions of his own imagination. In good conscience, I consider him as a dissembler and an imposter. O Almighty Allah, if in your Sight this man (Munir Ahmad Azim Sahib) is truthful, if he is not a dissembler or an imposter, therefore seize with Your malediction either of us who is a liar. Ameen.”*

This door is open to all those who seek a new sign. O you Janbah Sahib and Mansoor Ahmed Sahib, a golden opportunity has been presented before you both once and for all to finish Munir Ahmad Azim and his Jamaat, the same person whom you reviled and claimed imposture in your correspondence with Shabeeb Haneef Sahib of Kerala in January 2011, when he heard that this humble self has proclaimed himself as Musleh Maoud of this era.

Since I first challenged Abdul Ghaffaar Janbah Sahib, the so-called “Lion of God” or “Zaki Ghulam” on 25 March 2011, he has been playing ‘hide and seek’ so as not to accept this challenge of Mubahila sent to the Court of Allah to decide the matter. It is his disciple Mansoor Ahmed who has come forward to defend his guru, despite the explanations which this humble self gave and published online on my official website. He persisted in his ignorance and lies to attack Hazrat Musleh Maoud Mirza Bashiruddin Mahmood Ahmad (ra), the Khalifatul Massih Sani. As the Musleh Maoud (biological progeny of the Promised Messiah Hazrat Mirza Ghulam Ahmad (as)) is no more, and that it is necessary that he be replaced by someone else in his absence, Allah clearly raised this humble self as the Khalifatullah, Muhyi-ud-Din and the Musleh Maoud of this era, along with a Jamaat – Jamaat Ul Sahih Al Islam. We all have knowingly taken his place without any afterthought.

In the capacity of Khalifatullah of this era, of the Jamaat Ul Sahih Al Islam International, I declare that all wrong thoughts and writings on this humble self and the Musleh Maoud Hazrat Mirza Bashiruddin Mahmood Ahmad (ra) are not thoughts shared by the Sahih al Islam (true Muslims). May Allah curse the liars!

In my capacity of Khalifatullah of this era, of the Jamaat Ul Sahih Al Islam, I declare that if Janbah Sahib and Mansoor Ahmed Sahib still cling to their hostile thoughts, and do not cease to lie on our account, therefore let them both come forward to accept my challenge and join me and my Jamaat in the following imprecation and that they be accompanied by the members of their family, their men and women and their followers (especially so for Abdul Ghaffaar Janbah Sahib).

Therefore, let them come forward to accept this challenge which I am inviting Janbah Sahib for a second time, with their signatures (alongside the curses they make), and announce and spread this publicly to as many people as they can:

“O Almighty Allah! O Omniscient God! You, the Witness over everything! You who know the *Ghayb* (Invisible)! We swear by Your Glory, Your Greatness, Your Prestige and Majesty; we supplicate You to descend Your blessings, be it in this world and the Hereafter upon either of our two groups who is truthful, who is set on the straight path and remove every evil and calamity from him (the truthful claimant and group); make shine his veracity in the four corners of the universe. Bless him like You know best how to bless, protect him from all discords and all disputes. Give to all those who are with him, forming part of his group, young and old, men and women to walk on the right path. Give him true *Taqwa* as befit Your chosen one, Your elect and beloved whom You preserve from all sorts of calamities, be it mundane or spiritual. Let him come nearest to You, by day as well as by night so that nobody can have the least doubt that You are with them, that You are their Protector, their Supporter, their Refuge, that You approve of their deeds, their behaviour, their activities and their morals. Make it so that we may know that they belong solely to Your Community (*Hizb'Allah*), and not the one of Satan and of his acolytes (*Hizbush'Shaytane*).

O Allah! Descend Your malediction (curse) in the time period of two years upon either one of the two groups who is liar and deceitful in Your Sight. Cover him with disgrace, abase him and make him the manifestation of Your wrath and of Your chastisement. Punish him, seize him, and try him in such a way

that the world may come to know that his (the accursed group) misfortunes do not come from the hands of men, but from Your All-Powerful Hand and that the world may know that all these manifestations are the result of Your jealousy and Self-Respect with which You protect Your most beloved ones.

Therefore, O Allah, punish the liars in such a way that we attribute this punishment only from You. Make it so that the distinction between Truth and Falsehood become manifest, and that we may recognise the persecutors from their victims.

May the one who possess in him even little as a grain of *Taqwa* (fear of Allah, piety), who seeks the truth, and who is perspicacious, that he may have no doubt where Truth and Justice is found. *Ameen, Ya Rabbul Aalameen! (O Lord of the Worlds)*

*in Azim*

*Abdul Ghaffar Janbah*

*Mansoor Ahmed*

**Abdul Ghaffar Janbah**  
Gustav-Schatz-Hof 2  
24143 Kiel, Germany

**Mansoor Ahmed**  
53 Forde Avenue  
Bromley, BR1 3EU

*Signed on one hand, in the capacity of the Khalifatullah of the Jamaat Ul Sahih Al Islam International, Munir Ahmad Azim, as well as in the name of all members of the Jamaat Ul Sahih Al Islam, men, women, and children, adults and children, young and old.*

*Signed knowingly on one hand, by Abdul Ghaffaar Janbah Sahib and Mansoor Ahmed Sahib, fully aware of what might ensue, without hesitation, dispute the claims of the other group, and agree to become involved in this spiritual battle.*



*Fazil Jamal*  
*16/02/2012*  
**FAZIL JAMAL, DELHI, INDIA**

*Munday 21 November 2011* - For more information, please contact this humble self on my email: [mahyjuddin@jamaat-ul-sahih-al-islam.com](mailto:mahyjuddin@jamaat-ul-sahih-al-islam.com)